DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 332

DATED 12-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کامیاب مذاکرات اور پرامن مستقبل کے لیے پرعزم ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، وزیر اعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	سردارزادہ فیصل خان جمالی کا دورہ گنداخہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دنیا پاکستان کی امن پسندی کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	پاکستان کی امن کے لیے کوششیں عالمی سطح پر سراہی جا رہی ہیں، میر عاصم کرد گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پولیس عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی محمد طاہر۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ڈی سی کوئٹہ ایل پی جی کی قیمتوں میں خودساختہ اضافے پر برہم کارروائی کا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	قلات گلے اور سینے کی وباء پھیلنے سے چار افراد جاں بحق۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر محکمہ خوراک کے 17 گودام، ایک پولیس 16 منشیات کے عادی افراد کے زیر استعمال۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	سرکاری اسکولوں کو درسی کتب کی ترسیل مکمل کر لی گئی، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر پاکستان اور ایران ٹرانزٹ کوریڈور کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی رپورٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بی آر اے نے ٹیکس سے بچنے والے اداروں کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایف اے ایف ایس سی کی سالانہ امتحانات 14 اپریل سے ہوں گے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت فوری طور پر اپنی معاشی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	عوام نظام کی تبدیلی اور ترقی وخوشحالی کے لیے جماعت اسلامی کے ساتھ دیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	کیچ ڈینگی کے کیسز میں اضافہ خطرے کی گھنٹی ہے، نیشنل پارٹی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سریاب روڈ پر فائرنگ دو افراد جاں بحق راہگیر خاتون زخمی، قلعہ عبداللہ چچازاد بھائیوں میں فائرنگ ایک شخص ہلاک، بارکھان خاتون کے قتل میں ملوث ملزم گرفتار، لسبیلہ پولیس نے کراچی سے چوری ہونے والی گاڑی برآمد کر لی، تمپ مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی فائرنگ سے مزدور جاں بحق ورثاء کا قومی شاہراہ پر دھرنا، کوئٹہ چار جیولرز کے گھروں سے کروڑوں کا سونا چاندی اور نقدی چوری۔

مسائل:

ہزار گنجی میں بڑھتی ہوئی چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں تشویش ناک ہیں، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گیس لوڈشیڈنگ جاری ظالمانہ رویہ ترک کیا جائے صارفین، کوئٹہ میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا عوامی زندگی مشکل تر، لسبیلہ بارشوں سے گندم تباہ زمیندار اور مالی بحران کا شکار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دو روز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہرصورت یقینی بنائی جائے۔ تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بکٹ بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔ تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"آئین 1973 قومی یکجہتی کی روشن علامت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"حکومت بلوچستان کا تعلیم کے شعبے میں بہتری اور اصلاحات لانے کیلئے انقلابی اقدامات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting organic farming" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" کوئٹہ کے بڑے ہسپتال لنام بڑے اور درشن چھوٹے "** کے عنوان سے ام
محمد کاکڑ نے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 APR 2026

Page No. 1

پاکستان کامیاب مذاکرات اور پرامن مستقبل کیلئے پرعزم ہے، گورنر مندوخیل

پچاس سال بعد پاکستان امریکہ اور ایران کو براہ راست مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب رہا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان نے امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں سہولت کاری کر کے عالمی سطح پر سفارتکاری کی ایک نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ دانشمندانہ سفارت کاری ہر قسم کی جنگی صورتحال اور کشیدگی پر غالب آسکتی ہے۔ تقریباً پچاس سال کے بعد پاکستان امریکہ اور ایران کو براہ راست مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب رہا۔ پاکستان نے حالیہ چالیس روزہ تباہ کن جنگ کے بعد عارضی جنگ بندی میں ثالثی کر کے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس سلسلے میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور ڈپٹی وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اس وقت پوری دنیا کی نظریں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر لگی ہوئی ہیں جہاں دونوں ممالک سنجیدہ اور معنی خیز مذاکرات کیلئے موجود ہیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بھر ممالک خاص کر ایران اور عرب ممالک کے عوام بھی کامیاب مذاکرات اور دیرپا امن کی خبروں کے منتظر ہیں۔ پاکستان کامیاب مذاکرات اور پرامن مستقبل کیلئے پرعزم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات کے جلد مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان امریکہ و ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب رہا، گورنر

پاکستان نے تباہ کن جنگ کے بعد ثالثی میں اہم کردار ادا کیا، وزیراعظم، فیلڈ مارشل، ڈپٹی وزیراعظم خراج تحسین کے مستحق ہیں، جعفر خان مندوخیل

پوری دنیا کی نظریں اسلام آباد پر لگی ہوئی ہیں جہاں امریکہ اور ایران سنجیدہ اور معنی خیز مذاکرات کیلئے موجود ہیں

کامیاب مذاکرات اور پرامن مستقبل کیلئے پرعزم، امید ہے جلد مثبت نتائج برآمد ہونگے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں سہولت کاری کر کے عالمی سطح پر سفارتکاری کی ایک نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے یہ ثابت........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کر دیا کہ دانشمندانہ سفارت کاری ہر قسم کی جنگی صورتحال اور کشیدگی پر غالب آسکتی ہے۔ تقریباً پچاس سال کے بعد پاکستان امریکہ اور ایران کو براہ راست مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب رہا پاکستان نے حالیہ چالیس روزہ تباہ کن جنگ کے بعد عارضی جنگ بندی میں ثالثی کر کے کلیدی کردار ادا کیا اس سلسلے میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور ڈپٹی وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار خراج تحسین کے مستحق ہیں اس وقت پوری دنیا کی نظریں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر لگی ہوئی ہیں جہاں دونوں ممالک سنجیدہ اور معنی خیز مذاکرات کیلئے موجود ہیں امریکی وفد میں نائب صدر جے ڈی وینس، جیرڈ کشنر اور خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف شامل ہیں جبکہ ایران کی نمائندگی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر اور وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کر رہے ہیں گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بھر کے ممالک خاص کر ایران اور عرب ممالک کے عوام بھی کامیاب مذاکرات اور دیرپا امن کی خبروں کے منتظر ہیں۔ پاکستان کامیاب مذاکرات اور پرامن مستقبل کیلئے پرعزم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات کے جلد مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 اتوار 23 شوال المکرم 1447ھ 12 اپریل 2026ء نمبر 100

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء سے ضیاء لانگو اور عاصم کرد گیلو ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو انٹرنیشنل کک باکسر نثار احمد اپنے عالمی و قومی اعزازات و شیلڈ دکھارہے ہیں

نفیسہ رشید کی کتاب ماحولیاتی تحفظ سے متعلق مثبت کاوش ہے، وزیراعلیٰ

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماحولیاتی تبدیلیوں پر کام کرنے والی مصنفہ نفیسہ رشید کی کتاب کی باقاعدہ رونمائی کی اس موقع پر مصنفہ نفیسہ رشید نے اپنی تصنیف کی ایک کاپی بطور تحفہ وزیراعلیٰ کو پیش کی جسے انہوں نے سراہا اور ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کی اس کاوش کو قابل تحسین قرار دیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے ماحولیاتی تحفظ اور آگاہی کے فروغ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس نوعیت کی کاوشوں کو معاشرے کے لیے مثبت پیش رفت قرار دیا۔

سرفراز بگٹی کو مرحوم تاج محمد کی کتاب "ناتوامیں ارزو" پیش

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مرحوم تاج محمد کی کتاب "ناتوامیں ارزو" ان کی نواسی مہناز بشیر نے پیش کی۔ واضح رہے کہ تاج محمد ماضی میں اپنی تحریریں ایک خاتون کے نام سے شائع کیا کرتے تھے، جو تاج بی بی کے نام سے مشہور تھیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے تاج محمد کی یادگار کے طور پر ان کے آبائی گاؤں تربت ناصر آباد میں موجود انٹر کالج کا نام تاج محمد انٹر کالج رکھنے کا اعلان کیا۔

وزیراعلیٰ بگٹی اور شاہد رند کی تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے رہنما، سردار محمد اسلم بزنجو اور سینیٹر طاہر بزنجو کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے مرحوم کے انتقال کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے سردار محمد اسلم بزنجو اور سینیٹر طاہر بزنجو کے بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 12 اپریل 2026ء بمطابق 23 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 100

تعلیمی اصلاحات' لسبیلہ داخلہ مہم میں ہدف حاصل کرنے میں کامیاب

مجموعی طور پر 5,556 بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا گیا' وزیراعلیٰ کی ضلعی انتظامیہ کو کامیابی پر شاباش

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے اور اسکول داخلہ مہم کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

ہے۔ انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پیغام میں بتایا کہ ضلع لسبیلہ نے داخلہ مہم میں 100 فیصد ہدف حاصل کر کے صوبے بھر کے لئے نمایاں مثال قائم کی، وزیراعلیٰ کے مطابق لسبیلہ میں مجموعی طور پر 5,556 بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا گیا، جن میں 2,540 بچیاں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اس پیشرفت کو تعلیم کے فروغ اور صنفی برابری کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بچوں اور بچیوں کی شرح داخلہ میں اضافہ روشن مستقبل اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں کوئی اسکول بند نہیں رہے گا اور ہر بچے کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے لسبیلہ کی ضلعی انتظامیہ خصوصاً ڈپٹی کمشنر کو داخلہ مہم میں سو فیصد ہدف حاصل کرنے پر شاباش دیتے ہوئے کہا کہ دیگر اضلاع بھی اس کامیابی کی پیروی کریں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | اتوار 12 اپریل 2026ء بمطابق 23 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 101

تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں: وزیر اعلیٰ

صوبے بھر میں اسکول داخلہ مہم تیزی سے کامیابی کی جانب گامزن ہے، بچوں اور بچیوں کی بڑھتی ہوئی شرح داخلہ ایک روشن، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے

صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بھی تعلیم کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام تر اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع لسبیلہ کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے پورے صوبے کے لیے ایک عملی اور قابلِ تقلید مثال قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور صوبے بھر میں اسکول داخلہ مہم تیزی سے کامیابی کی جانب گامزن ہے، بچوں اور بچیوں کی بڑھتی ہوئی شرح داخلہ ایک روشن، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے اور حکومت اس شعبے کو اولین ترجیح دے رہی ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں بتایا کہ لسبیلہ نے داخلہ مہم میں 100 فیصد ہدف حاصل کر لیا ہے، جو کہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ ان کے مطابق ضلع میں مجموعی طور پر 5,556 بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا گیا، جن میں 2,540 بچیاں بھی شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار نہ صرف تعلیمی میدان میں بہتری کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ صنفی مساوات کے فروغ کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں اور بچیوں کی بڑھتی ہوئی شرح داخلہ ایک روشن، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے اور حکومت اس شعبے کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم کے فروغ اور بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی اسکول بند نہیں رہے گا اور ہر بچے کو اسکول میں داخل کر کے اسے زیورِ تعلیم سے آراستہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے لسبیلہ کی ضلعی انتظامیہ، بالخصوص ڈپٹی کمشنر کو داخلہ مہم میں سو فیصد ہدف حاصل کرنے پر شاباش دی اور کہا کہ یہ کامیابی محنت، بہتر حکمت عملی اور مؤثر نگرانی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے دیگر اضلاع کو ہدایت کی کہ وہ بھی لسبیلہ کی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی کارکردگی بہتر بنائیں اور داخلہ مہم کو مزید مؤثر بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بھی تعلیم کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام تر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر سنجیدگی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کام کیا جائے تو تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی ممکن ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے جاری داخلہ مہم کا مقصد زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں لانا اور ڈراپ آؤٹ کی شرح کو کم کرنا ہے، تاکہ ہر بچے کو تعلیم جیسا بنیادی حق فراہم کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 1
Dated 12 APR 2026
Page No. 5

دنیا پاکستان کی امن پسندی کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے، سلیم کھوسہ

[illegible]

یہ کامیابی پاکستان کی موثر متحرک اور متوازن سفارتکاری کا نتیجہ ہے، رہنما مسلم لیگ (ن)

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے بیان میں کہا ہے کہ آج پوری دنیا پاکستان کی امن پسندی اور خطے میں استحکام کیلئے کی جانے والی سنجیدہ کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے پاکستان نے ہمیشہ عالمی اور علاقائی سطح پر امن کے قیام کیلئے مثبت کردار ادا کیا ہے اور حالیہ سفارتی کامیابیاں اس کا واضح ثبوت ہیں انہوں نے امریکہ اور ایران کے درمیان کامیاب جنگ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بندی اور اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کو ایک بڑی سفارتی پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ عمل نہ صرف خطے میں کشیدگی کم کرنے کا باعث بنا بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت امیج کو بھی مزید مستحکم کیا ہے ان کا کہنا تھا کہ یہ کامیابی پاکستان کی موثر متحرک اور متوازن سفارتکاری کا نتیجہ ہے جس نے ایک ممکنہ جنگ کو ٹالنے میں اہم کردار ادا کیا میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ اس تاریخی کامیابی کا سہرا پاکستان کی قیادت کو جاتا ہے جنہوں نے بروقت فیصلے اور دانشمندانہ حکمت عملی کے ذریعے دنیا کو امن کا پیغام دیا صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مدبرانہ رہنمائی اور انتھک کاوشوں کی بدولت پاکستان نہ صرف ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر ابھرا ہے بلکہ اس نے خطے کو ایک بڑے تصادم سے بچانے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ پاکستان کی یہ سفارتی کامیابی مستقبل میں بھی عالمی تنازعات کے حل کے لئے ایک مثال بنے گی اور دنیا پاکستان کے کردار کو مزید سنجیدگی سے لے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی امن استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

میر سلیم احمد خان کھوسہ کا سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار

نصیر آباد (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سابق گورنر پنجاب اور کھوسہ قوم کے چیف سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ چیف سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال کی خبر سن کر دلی صدمہ پہنچا ان کی وفات سے نہ صرف کھوسہ قوم بلکہ ملکی سیاست اور عوامی خدمت کے میدان میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جو مدتوں تک پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک انتہائی شریف النفس باوقار اور اصول پسند شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی کے لیے وقف کر رکھی تھی میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ ایک مدبر اور زیرک سیاستدان تھے جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی میں ہمیشہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے آواز بلند کی بطور گورنر پنجاب اور ایک سینئر سیاسی رہنما انہوں نے صوبے اور ملک کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا آسانی سے پر نہیں ہو سکے گا اور ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی

سردارزادہ فیصل خان جمالی کا دورہ گنداخہ

حکومت مسائل کے حل، پائیدار ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے حلقہ انتخاب گنداخہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے درگاہ فیصل فقیر پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی اور ملک و قوم کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے خصوصی دعا کی۔ دورے کے دوران انہوں نے درگاہ کے سجادہ نشین صوفی محمد یوسف فقیر اور معروف شخصیت ڈاکٹر شفیع محمد سے ملاقات کی۔ جس میں موجودہ علاقائی، سماجی اور سیاسی صورتحال .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی پائیدار ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گنداخہ سمیت پورے حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ سجادہ نشین صوفی محمد یوسف فقیر نے علاقے کو درپیش مسائل، خصوصاً بنیادی سہولیات کی کمی، روزگار کے مواقع اور دیگر عوامی مشکلات کی نشاندہی کی۔

پاکستان کی امن کیلئے کوششیں عالمی سطح پر سراہی جا رہی ہیں، میر عاصم کرد گیلو

دنیا پاکستان کی امن قائم کرنے کیلیے کی جانے والی سفارت کاری کو تسلیم کر رہی ہے

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو عالمی سطح ہیرو تسلیم کیا جا رہا ہے، صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان نے عالمی سطح پر امن کے فروغ کے لیے مؤثر اور مثبت کردار ادا کیا ہے جسے دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے دوران پاکستان نے جس سنجیدگی، توازن اور دانشمندی کا مظاہرہ کیا وہ قابل تقلید ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں نے عالمی برادری کی توجہ حاصل کی اور ملک کے وقار میں نمایاں اضافہ ہوا میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ آج پوری دنیا پاکستان کی امن کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو تسلیم کر رہی ہے، جو کہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ قیادت نے ثابت کیا ہے کہ پاکستان نہ صرف اپنے مفادات کا تحفظ کر سکتا ہے بلکہ عالمی امن کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کی یہ کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی اور عالمی سطح پر امن کے قیام میں مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ حکومتِ بلوچستان
Daily JANG QUETTA
2
12 APR 2026
6
Bullet No. Dated Page No.

پولیس عوامی فلاح و بہبود کیلئے بھی کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی محمد طاہر

جوانوں نے تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے خون کا عطیہ دے کر انسان دوستی کی اعلیٰ مثال قائم کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ جس نے ایک شخص کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کو بچایا پولیس افسران اور جوانوں نے تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیکر انسان دوستی اور جذبہ خدمت کیلئے اعلیٰ مثال قائم کی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پولیس کی جانب سے انسانیت کی خدمت کو برقرار رکھتے ہوئے تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے بلڈ ڈونیشن کیمپ کے قیام کے موقع پر خون کا عطیہ دیتے ہوئے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ بلڈ ڈونیشن کیمپ کا قیام آئی جی بلوچستان و ڈی آئی جی پولیس کی خصوصی ہدایت پر عمل میں لایا گیا جس میں انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ آصف خان، ایس ایس پی سیکیورٹی عزیز احمد جعفرانی اور پولیس کے ہر رینک کے افسران کے علاوہ دیگر اہلکاروں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور خون کا عطیہ دیا۔ جس میں کوئٹہ پولیس کے 100 سے زائد نوجوان اہلکاروں نے رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کر کے انسان دوستی اور جذبہ خدمت کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کا کہنا ہے کہ کوئٹہ پولیس نہ صرف امن و امان کے قیام کیلئے کوشاں ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود اور انسانیت کی خدمت کے لئے ہر میدان میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ اور مستقبل میں بھی ایسے فلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، جس کا مقصد صوبے بھر میں تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا ایل پی جی کی قیمتوں میں خودساختہ اضافے پر برہم، کارروائی کا حکم

مقررہ سرکاری نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، تحصیلدار سب ڈویژن

مارکیٹ میں مصنوعی قلت پیدا کر کے مہنگے داموں گیس فروخت کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، ہمایوں کاکڑ

غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی، قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مانیٹرنگ کا عمل جاری رہے گا، پلانٹس کا جائزہ لینے کے موقع پر وارننگ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے شہر اور گردونواح میں ایل پی جی کی قیمتوں کے حوالے سے موصول ہونے والی عوامی شکایات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری کارروائی کا حکم دے دیا اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر تحصیلدار سب ڈویژن (سٹی) ہمایوں کاکڑ نے شہر کے مختلف ایل پی جی پلانٹس کا ہنگامی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گیس کی قیمتوں اور اسٹاک کی صورتحال کا تفصیلی .... جائزہ لیا۔ تحصیلدار ہمایوں کاکڑ نے پلانٹ مالکان کو وارننگ دیتے ہوئے واضح کیا کہ مقررہ سرکاری نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی چارہ جوئی کی جائے گی مارکیٹ میں مصنوعی قلت پیدا کر کے مہنگے داموں گیس فروخت کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے مطابق عوام کو ریلیف فراہم کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی اور قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مانیٹرنگ کا عمل جاری رہے گا۔

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

قلات، گلے اور سینے کی وباء پھیلنے سے 4 افراد جاں بحق

ڈی ایچ او آفس کی جانب سے متاثرہ مریضوں کی اطلاع فوری دینے کی ہدایت جاری

قلات (یو این اے) بلوچستان کے ضلع قلات میں گلے اور سینے کی پراسرار وبائی بیماری پھیلنے سے چار افراد کی جان بحق ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) قلات کے دفتر سے جاری کردہ ایک ہنگامی مراسلے کے مطابق، باوثوق ذرائع سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں سانس اور گلے کی وبائی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں، جس کے نتیجے میں اب تک 4 قیمتی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے۔ محکمہ صحت نے صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر عوام الناس کو مطلع کیا ہے کہ وہ اپنے اردگرد ایسے امراض میں ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

مبتلا مریضوں کی اطلاع فوری طور پر ضلعی انتظامیہ اور طبی ماہرین کو دیں۔ مراسلے میں ہدایت کی گئی ہے کہ شہری کسی بھی ہنگامی صورتحال میں دفتری اوقات کے دوران ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال قلات میں پیڈیاٹریشن ڈاکٹر شاہ اللہ سے رابطہ کریں یا کسی بھی وقت کھل میڈیکل کلینک ہندو محلہ میں ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اقبال سے رجوع کریں تاکہ مریضوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر قلات ڈاکٹر محمد اقبال نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اس پیغام کو ہر خاص و عام تک پہنچائیں تاکہ مزید جانی نقصان سے بچا جا سکے محکمہ صحت نے اس معاملے کو انتہائی ناگزیر قرار دیتے ہوئے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور علامات ظاہر ہونے پر خود ساختہ علاج کے بجائے مستند ڈاکٹرز سے رجوع کرنے کی تاکید کی ہے۔

گوادر، محکمہ خوراک کے 17 گودام، 1 پولیس، 16 منشیات کے عادی افراد کے زیر استعمال

گوداموں کی حالت بہتر بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ سے فنڈز مانگے تھے جو نہیں ملے، محکمہ

مولانا ہدایت الرحمان کی گوداموں کو اسکولز اور ہسپتالوں میں تبدیل کرنے کی تجویز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع گوادر میں محکمہ خوراک کے 17 گودام میں سے ایک پولیس اور سولہ منشیات کے عادی افراد کے زیر استعمال ہونے کا انکشاف ہوا ہے، وزیر خوراک بلوچستان کا کہنا ہے کہ ہم نے گوداموں کی حالت بہتر بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فنڈز مانگے تھے جو نہیں ملے جبکہ گوادر سے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے ان گوداموں کو اسکولز اور ہسپتالوں میں تبدیل کرنے کی تجویز دی ہے، اس بات کا انکشاف بلوچستان ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی کے اجلاس کے دوران ہوا جب رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں وزیر خوراک نے بتایا کہ ضلع گوادر میں محکمہ خوراک کے 17 گودام اور 18 ملازمین ہیں، 17 گوداموں میں سے ایک بلوچستان کانسٹیبلری پولیس کے زیر استعمال ہے جبکہ سولہ گودام خستہ حال ہیں جس پر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے بتایا کہ ضلع گوادر میں خستہ حال سولہ گودام منشیات کے عادی افراد کے زیر استعمال ہیں مولانا ہدایت الرحمان نے ان گوداموں کو اسکولز اور ہسپتالوں میں تبدیل کرنے کی تجویز دے دی وزیر خوراک بلوچستان نور محمد دمڑ کا کہنا ہے کہ چونکہ اب محکمہ خوراک نے گندم کی خریداری بند کر دی ہے اب محکمہ خوراک کے گودام کی ضرورت نہیں رہی ہے اس لئے مولانا ہدایت الرحمان کی تجویز پر غور کیا جا سکتا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سرکاری اسکولوں کو درسی کتب کی ترسیل مکمل کر لی گئی، ڈی سی کوئٹہ

نئے داخل ہونے والے بچوں کو مفت کتابیں فراہم کی جائیں، مہر اللہ بادینی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت اسکول داخلہ مہم کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایسے بچوں کو اسکولوں میں داخل کروانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی جو تاحال تعلیم سے محروم ہیں، جبکہ بالخصوص پہلی جماعت میں داخلوں کی مہم کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام سرکاری اسکولوں کو درسی کتب کی ترسیل مکمل کر لی گئی ہے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو مفت کتابیں فراہم کی جائیں گی۔ اجلاس میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے، جن کے مطابق مختلف اسکولوں میں واش رومز تعمیر کیے جائیں گے، جن اسکولوں میں کلاس رومز کی کمی ہے وہاں نئے کلاس رومز بنائے جائیں گے، جبکہ کوئٹہ کے مختلف اسکولوں میں سولر سسٹم نصب کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Bullet No 2 Dated 12 APR 2026 Page No 7

گوادر، پاکستان اور ایران ٹرانزٹ کوریڈور کا باقاعدہ آغاز ہو گیا

کراچی اور گوادر سے وسط ایشیائی ریاستوں تک نئی تجارتی راہداری فعال، ٹی آئی آر نظام کے تحت پہلی برآمدی کھیپ تاشقند روانہ

گوادر سے ردان بارڈر کے ذریعے زمینی تجارتی راستہ قائم، سامان آگے وسط ایشیائی ممالک تک منتقل کیا جائے گا، اعلامیہ جاری

گوادر (یو این اے) پاکستان اور ایران کے درمیان ٹرانزٹ کوریڈور کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے، جس کے تحت گوادر اور کراچی سے وسط ایشیائی ریاستوں تک رسائی کے لیے ایک نیا اور موثر زمینی تجارتی راستہ قائم کر لیا گیا ہے۔ کسٹم حکام کے جاری اعلامیے کے مطابق، اس نئے کوریڈور کے ذریعے کراچی سے پہلی برآمدی کھیپ، جو کہ منجمد گوشت پر مشتمل ہے، تاشقند (ازبکستان) کے لیے روانہ کر دی گئی۔ .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ یہ اہم برآمدی کھیپ ردان بارڈر کے ذریعے ایران میں داخل ہوئی، جہاں سے یہ وسطی ایشیائی ریاستوں تک پہنچائی جائے گی۔ اعلامیے میں مزید بتایا گیا ہے کہ درآمدی سامان گوادر سے ایرانی علاقے ردان پہنچا، جہاں سے یہ سامان آگے وسط ایشیا کے ممالک تک منتقل کیا جائے گا۔ اس طرح پاکستان نے ایران کے راستے وسط ایشیائی منڈیوں تک براہ راست زمینی رسائی حاصل کر لی ہے، جو ملکی معیشت کے لیے ایک بڑی پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ پاکستان ایران ٹرانزٹ کوریڈور بین الاقوامی "ٹی آئی آر (TIR)" نظام کے تحت قائم کیا گیا ہے، جو برآمدات کے لیے ایک متبادل اور تیز ترین زمینی راستہ فراہم کرے گا۔ ترجمان کے مطابق، اس تزویراتی اقدام سے نہ صرف تجارتی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا بلکہ ترسیلی وقت (Transit Time) میں بھی نمایاں کمی آئے گی، جس سے ملکی صنعت و تجارت کے لیے ترقی کی نئی راہیں ہموار ہوں گی۔

بارشوں سے ہونیوالے نقصانات کی رپورٹ جاری

جاں بحق افراد کی تعداد 20 ہو گئی، بچے بھی شامل، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (پ ر) پی ڈی ایم اے نے صوبے میں حالیہ بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں پر رپورٹ جاری کر دی۔ رپورٹ کے مطابق 20 مارچ سے شروع ہونے والی بارشوں کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد 20 ہو گئی ہے، جن میں 13 بچے اور 7 مرد شامل ہیں، موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں 17 افراد زخمی بھی ہوئے، جن میں 11 بچے، 4 خواتین اور 2 مرد شامل ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق سیلابی صورتحال کے باعث 65 مویشی ہلاک جبکہ 167 .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

گھروں کو نقصان پہنچا ہے، متاثرہ گھروں میں سے 35 مکمل طور پر تباہ جبکہ 132 کو جزوی نقصان پہنچا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن جاری ہے اور متاثرین کو امداد کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بی آر اے نے ٹیکس سے بچنے والے اداروں کیخلاف کارروائیاں تیز کر دی

مظہر ایکسرے، چغتائی لیب، ڈاؤ یو لیباٹریز سمیت دیگر کو، رجسٹریشن کرانے کی وارننگ دی

رجسٹریشن نہ کرانے والوں خلاف ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ترجمان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور منسٹر فنانس میر شعیب نوشیروانی کی قیادت اور بی آر اے چیئرپرسن کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صحت کے شعبے خصوصاً پیتھالوجیکل لیبارٹریز میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے خصوصی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ٹیکس قوانین کی پاسداری، شفافیت اور ذمہ دار شہری ہونے کے تقاضوں کو فروغ دینا ہے تاکہ صوبہ بلوچستان کے عوام کیلئے وسائل میں اضافہ ہو سکے۔ اتھارٹی نے ٹیکس سے بچنے یا واجبات ادا نہ کرنے والے اداروں کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ پہلے مرحلے میں مظہر ایکسرے، چغتائی لیب، ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، بادی ایکسپرٹ، شفاء انٹرنیشنل لیب، طہارت انسٹی ٹیوٹ میڈیکل سنٹر، اور اشرف ایکسرے اینڈ امیجنگ سنٹر کی عدم تعمیل سامنے آئی ہے۔ بی آر اے نے تمام لیبارٹری مالکان اور صحت کے شعبے سے وابستہ سروس فراہم کنندگان کو تاکید کی ہے کہ وہ فوری طور پر اتھارٹی کے ساتھ رجسٹریشن مکمل کریں، بروقت ریٹرنز جمع کرائیں اور ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں۔ اتھارٹی کے مطابق ٹیکس قوانین کی تعمیل نہ کرنے والوں کے خلاف BSTS ایکٹ 2015 کے تحت جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ایف اے ایف ایس سی کے سالانہ امتحانات 14 اپریل سے ہونگے

پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیا متحانی سنٹرز کے باہر دفعہ 144 نافذ کر دی گی ہے

امتحانات کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں، اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبہ بھر میں ہائیر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) سالانہ امتحانات 2026 کے شفاف، منصفانہ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے تحت سالانہ امتحانات کا آغاز 14 اپریل 2026 سے ہوگا۔ امتحانات کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے، بدامنی یا غیر قانونی سرگرمی کی روک تھام کے لیے پیشگی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ امتحانی اوقات کے دوران صوبہ بھر کے تمام امتحانی مراکز کے 100 گز کے احاطے میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے، غیر مجاز اجتماعات اور کسی بھی قسم کی ایسی سرگرمی پر مکمل پابندی ہوگی جو امتحانات کے پرامن انعقاد میں خلل ڈال سکتی ہو۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق یہ پابندیاں 14 اپریل 2026 سے امتحانات کے اختتام تک نافذ العمل رہیں گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید برآں، تمام ضلعی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ ان احکامات پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں اور امتحانی عمل کو ہر ممکن طور پر محفوظ اور شفاف بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 APR 2026 Page No. 8

عوام نظام کی تبدیلی اور ترقی وخوشحالی کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان بھر میں بھرپور دعوتی مہم جاری ہے، دورس نتائج نکلیں گے، امرائے اضلاع و ذمہ داران سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ عوام مسائل کے حل، نظام کی تبدیلی، حقوق کے حصول اور ترقی وخوشحالی کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔ جماعت اسلامی کا بلوچستان بھر میں بھرپور دعوتی مہم جاری ہے جس کے تحت لوگ جماعت اسلامی میں شامل وممبر بن رہے ہیں، دعوتی کیمپس لگائے، گھر گھر رابطہ کرکے عوام کو جماعت اسلامی کی دعوت دی جارہی ہے۔ امرائے اضلاع و ہر سطح کے ذمہ داران دعوتی وممبر سازی مہم کی کامیابی کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں۔ یہ بات انہوں نے دعوتی مہم کے حوالے سے امرائے اضلاع و ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی مقامات پر تشہیر، چاکنگ و بینر کا اہتمام کیا جائے جماعت اسلامی کی دعوت لٹریچر کتب پڑھے لکھے افراد تک پہنچائی جائے سوشل میڈیا کو بھی دعوتی مہم میں بھرپور استعمال کیا جائے اس دعوتی مہم کے دورس نتائج نکلیں گے۔

حکومت فوری طور پر اپنی معاشی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے، پشتونخوا نیپ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے ہر شعبے پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں، سوات میں مظاہرہ

کوئٹہ (آن لائن) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل، ظالمانہ اور عوام دشمن اضافے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بے مثال مہنگائی، بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ، بے روزگاری اور عام عوام کو درپیش شدید مشکلات کے خلاف آج پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے انقلابی پرچم تلے مینہ سوات میں احتجاجی مظاہرہ اور عوامی اجتماع منعقد کیا گیا۔ جو ضلعی سیکریٹری گران علی نامدار خان ایڈووکیٹ کی زیر صدارت ہوا، اجتماع سے پارٹی کے شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی، مرکزی سیکریٹریز گران شاہ روم خان اور گران شمشیر علی خان سمیت صوبائی اور ضلعی سطح کے دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا اور ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے کا سبب بن رہا ہے بلکہ خوراک، ادویات، روزمرہ استعمال کی اشیا اور زندگی کے ہر شعبے پر اس کے براہ راست منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ مظاہرے سے پارٹی کے صوبائی نائب صدر گران بہادر شیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری عمر علی یوسفزئی، ضلع سوات کے سیکریٹری گران علی نامدار خان ایڈووکیٹ، علاقائی سیکریٹری گران جلال الدین، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن خیبر پختونخوا کے رہنما گران غیرت خان یوسفزئی، ضلعی ایگزیکٹو ڈاکٹر ملک زادہ، اسسٹنٹ سیکریٹری اکمل خان ایڈووکیٹ، جبکہ سوات ٹریڈ فیڈریشن اور مینہ بازار کے صدر زبیر خان نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں یہ مسلسل اضافہ عوام پر کھلا ظلم اور معاشی استحصال کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران طبقہ عوام کے حقیقی مسائل سے مکمل طور پر لاتعلق ہو چکا ہے اور مسائل کے حل کے بجائے آئے روز نئے ٹیکسز اور مہنگائی کے ذریعے عوام پر مزید بوجھ ڈالا جارہا ہے۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر اپنی معاشی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کرے، مہنگائی کو کنٹرول کرے اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کرے تاکہ لوگ موجودہ مشکلات سے نجات حاصل کرسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

کیچ ڈینگی کے کیسز میں اضافہ خطرے کی گھنٹی ہے، نیشنل پارٹی

فوری، موثر اور مربوط اقدامات نہ کیے گئے تو یہ وباء مکران ڈویژن تک پھیل سکتی ہے' میر رحمت صالح بلوچ

احتیاطی تدابیر اختیار اور بروقت اسپرے مہم شروع نہ کرنے کے باعث صورتحال بگڑتی جارہی ہے' ڈپٹی پارلیمانی لیڈر اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے ضلع کیچ میں ڈینگی کے تیزی سے بڑھتے کیسز پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری، موثر اور مربوط اقدامات نہ کیے گئے تو یہ وباء مکران ڈویژن تک پھیل سکتی ہے جس سے پنجگور اور گردونواح کے علاقے بھی شدید متاثر ہوں گے انہوں نے کہا کہ کیچ میں ڈینگی کے کیسز میں .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

مسلسل اضافہ نہ صرف مقامی آبادی کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے بلکہ یہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان ہے کیونکہ ابتدائی سطح پر احتیاطی تدابیر اختیار اور بروقت اسپرے مہم شروع نہ کرنے کے باعث صورتحال بگڑتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگی وائرس ایک خطرناک اور جان لیوا مرض ہے، جس سے نمٹنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کیچ سمیت مکران کے تمام اضلاع میں فوری طور پر انسداد ڈینگی ایمرجنسی نافذ، اسپرے مہم شروع، نکاسی آب کے نظام کو بہتر اور جگہ جگہ جمع گندے پانی کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں شعور وآگاہی کی کمی بھی بیماری کے پھیلا کی ایک بڑی وجہ ہے

Century Express Quetta

کفایت شعاری کے نام پر روزگار چھینا جارہا، پی کے میپ

بجلی مسلسل فراہم کی جائے، ترجمان، اقلیت کو وطن کا حصہ سمجھتے ہیں، قہار ودان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کفایت شعاری کے نام پر روزگار بند کرنے، بجلی وگیس کی فراہمی میں رکاوٹیں ناقابل قبول ہیں۔ تاجر، دکاندار، مزدور اور زندگی کے ہر مکتبہ فکر کے عوام شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ پشتونخوا میپ حکومت کے اس بے سروپا منصوبے کو مسترد کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صنعت تعلیم پہلے سے تباہ ہے، سڑکیں ویران ہیں، پینے کا صاف پانی مہیا نہیں، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ، ٹرانسپورٹ کے بھاری کرایوں کی وصولی اور حکومت اپنے ہی عوام کو لوٹنے میں تمام لوٹ ماروں کا سہارا بنتی جارہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مہنگائی کو قابو کرنے اور (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

سرکاری نرخوں کی تعین میں انتظامیہ ناکام رہی ہے جبکہ دوسری جانب جرمانوں کے نام پر انتظامیہ اپنی جیبیں بھر رہی ہے۔ گوشت فی کلو 1800 روپے اور جرمانوں کے دو دن بعد 2600 روپے فی کلو فروخت ہورہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ معیشت کے عمومی فارمولے کے تحت پیداوار بڑھانے سے مہنگائی اور بے روزگار میں کمی آسکتی ہے لیکن ہمارے ملک میں ماہرین اس کے برعکس پیداوار گھٹانے اور پیداواری سرگرمیاں بند کرنے کا راستہ اپنا کر ملک کی معیشت کو تباہی کی جانب دھکیل رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پورے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بجلی پہلے سے موجود نہیں تھی لیکن اب شہروں اور بازاروں میں بجلی بند کرنے کا مقصد لوگوں کی کاروباری سرگرمیوں کو ختم کرنے اور انتظامیہ کو رشوت کے مواقع میسر کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ پارٹی 8 بجے بازار بند کرنے اور بجلی سپلائی ختم کرنے کو اس صوبے اور اس کے غریب عوام کے ساتھ دشمنی گردانتی ہے اور کوئٹہ اور صوبے کے دیگر چھوٹے بڑے شہروں میں بجلی بحالی کا مطالبہ کرتی ہے۔ دریں اثناء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، مرکزی کمیٹی کے رکن و ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹو سابق رکن صوبائی اسمبلی ولیم جان برکت نے پارٹی ضلع کوئٹہ کے تحصیل صدر خیزئی علاقائی یونٹ کے سینئر معاون سیکرٹری عمران شوکت کے گھر پر ایسٹر کے موقع پر تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں علاقائی سیکرٹری حاجی علاؤالدین خان اچکزئی اور چوہدری بریگیڈ روفن بھٹی سمیت دیگر مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے دوران مہمانوں کے ہمراہ ایسٹر کا کیک کاٹا گیا جبکہ آنے والے مہمانوں کا پھولوں کے ہار پہنا کر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر عبدالقہار خان ودان نے کہا کہ پارٹی مسیحی برداری کے ایسٹر کے تہوار میں ان کی خوشیوں میں شریک اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہے اور انہیں پشتونخوا وطن میں اقلیت نہیں بلکہ پشتونخوا وطن کا حصہ سمجھتی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily JANG QUETTA
Bullet No. 4
Dated: 12 APR 2026
Page No. 9

کوئٹہ، 4 جیولرز کے گھروں سے کروڑوں کا سونا، چاندی اور نقدی چوری

52 کلو چاندی، 458 گرام سونا اور ایک کروڑ 20 لاکھ روپے شامل، اہل خانہ شادی میں گئے تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد میں ایک ہی خاندان کے چار جیولرز کے گھروں میں چوری کی واردات، چار نامعلوم افراد 52 کلو چاندی، 458 گرام سونے کے زیورات اور ایک کروڑ 20 لاکھ کی نقدی لے اڑے، اہل خانہ شادی کی تقریب میں گئے ہوئے تھے پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا پولیس کے مطابق پشتون آباد کے رہائشی نذیر احمد نے پشتون آباد تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ وہ پیشے کے لحاظ سے جیولر ہے اور ہماری ایک چھوٹی سی رہائشی کالونی ہے جہاں ہمارے خاندان کے چھ گھر ہیں 15 اپریل کی رات کو میری اور کزنز کی فیملیز اپنے ایک کزن کی شادی کی تقریب میں شرکت کیلئے سریاب روڈ پر واقعہ شادی ہال گئے تھے اور صبح چھ بجے ہم واپس آئے تو گھروں میں سامان بکھرا ہوا تھا جبکہ میرے تین کمروں میں رکھے 50 کلو چاندی کے بلاک 2 گرام سونے کے زیورات اور گھر میں رکھی 60 لاکھ کی نقدی جبکہ ہمسائے میں رہائش پذیر میرا کزن شبیر احمد کے گھر سے 78 گرام سونے کے زیورات 20 لاکھ روپے کی نقدی اور ایک لائسنس یافتہ پسٹل جبکہ دوسرے کزن خان محمد کے گھر سے 130 گرام سونے کے زیورات 25 لاکھ کی نقدی اور تیسرے کزن زبیر احمد کے گھر سے 50 گرام سونے کے زیورات 2 کلو چاندی اور 15 لاکھ کی نقدی غائب تھی جنہیں چار نامعلوم [illegible] لوٹ کر فرار ہو گئے۔ پشتون آباد پولیس نے مقدمہ کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا، پولیس نے بتایا کہ ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ ملک محمد اصغر خان نے ایک ٹیم تشکیل دی، جس نے سی سی ٹی وی کیمروں کا ریکارڈ قبضے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی، پولیس نے بتایا کہ چار نامعلوم افراد نے گھروں کی دیواریں پھلانگ کر اندر داخل ہوئے اور واردات کر کے موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے۔

تمپ: مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ کے علاقے گومازی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص عزت ولد غلام قادر سکنہ گومازی جاں بحق ہو گیا۔ واردات کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: فائرنگ سے مزدور جاں بحق، ورثا کا قومی شاہراہ پر دھرنا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی جیلانی مارکیٹ میں مسلح افراد کی دکان پر فائرنگ ایک مزدور موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا، ورثاء اور تاجر برادری سمیت سینکڑوں کی تعداد میں شہریوں نے سڑک پر لاش رکھ کر دھرنا دیدیا، پولیس کے مطابق ہفتہ کے روز ڈیرہ مراد جمالی میں زیادہ رش والی جیلانی مارکیٹ میں مسلح افراد نے گھس کر ایک دکان پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی فائرنگ کی زد میں آ کر ایک مزدور نصیب اللہ ولد عبدالغفور قوم بھنگو موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا مزدور عاقب علی ولد محمد علی بوہڑ شدید زخمی ہو گئے ملزمان بھری مارکیٹ میں مسلسل فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے مرنے والے اور زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا۔ قومی شاہراہ بند ہونے سے سندھ بلوچستان کے درمیان چلنے والی ٹریفک معطل ہو گئی جس سے ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیوں کی قطاریں لگ گئی اور مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

کوئٹہ: سریاب روڈ پر فائرنگ، 2 افراد جاں بحق، راہ گیر خاتون زخمی

واقعہ پرانی دشمنی پر پیش آیا، حملہ آور فرار، علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ کر کے 2 افراد جاں بحق جبکہ راہ گیر خاتون زخمی ہو گئی پولیس کے مطابق ڈھاڈر کے دو رہائشی نصیر احمد اور عملی محمد موٹر سائیکل پر گزشتہ شب سریاب روڈ سے جا رہے تھے کہ مقامی پیٹرول پمپ کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد موقع پر جاں بحق جبکہ ایک راہ گیر خاتون مسماۃ (ن) سکنہ سریاب زخمی ہو گئی فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں پولیس نے بتایا واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

قلعہ عبداللہ: چچازاد بھائیوں میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) قلعہ عبداللہ کے قریب دو چچازاد بھائیوں کے درمیان دو طرفہ فائرنگ کے دوران علی احمد ولد پیدا محمد غیبزئی موقع پر گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

بارکھان: خاتون کے قتل میں ملوث ملزم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) بارکھان میں پولیس کی کارروائی گزشتہ روز خاتون کو قتل کرنے میں ملوث ملزم گرفتار۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز گھوڈامان کے علاقے میں کاروکاری کی بناء پر ایک خاتون کو قتل کیا تھا جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے خاتون کے شوہر ملزم اللہ بخش کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کو تھانے منتقل کر کے مزید کارروائی شروع کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ پولیس نے کراچی سے چوری ہونے والی گاڑی برآمد کر لی

گرفتار علی الرحمن اور وسیم شہزاد کیخلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی

کوئٹہ (آن لائن) لسبیلہ پولیس نے کراچی سے چوری ہونے والی گاڑی برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے مین آر سی ڈی شاہراہ پر اوتھل کے مقام پر چیکنگ کے دوران کوئٹہ جانے والی ایک گاڑی کو روک کر چیک کیا تو گاڑی کراچی سے چوری ہوئی تھی برآمد کر کے علی الرحمن اور وسیم شہزاد کو حراست میں لیکر ان کیخلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی' دکان پر فائرنگ' ایک مزدور جاں بحق' دوسرا زخمی

واقعہ کیخلاف ورثاء اور تاجر برادری کا قومی شاہراہ پر احتجاج' ملزمان کی گرفتاری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی جیلانی مارکیٹ میں مسلح افراد کی دکان پر فائرنگ سے ایک مزدور موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا، واقعے کے خلاف ورثاء، تاجر برادری اور سینکڑوں کی تعداد میں شہری سڑک پر نکل آئے، سڑک پر لاش رکھ کر دھرنا دیدیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی جیلانی مارکیٹ میں مسلح افراد نے گھس کر ایک دکان پر اندھا دھند فائرنگ بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

شروع کر دی جس کی زد میں آ کر ایک مزدور نصیب اللہ ولد عبدالغفور قوم بھنگو موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا مزدور عاقب علی ولد محمد علی بوہڑ شدید زخمی ہو گیا جبکہ ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش و زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمی کو تشویشناک حالت میں لاڑکانہ منتقل کر دیا گیا، واقعے میں جاں بحق شخص کے ورثاء نے لاش میں بازار روڈ کے مقام پر قومی شاہراہ پر رکھ کر دھرنا دیدیا جس میں پورے شہر کی تاجر برادری اور شہریوں کی بڑی تعداد پہنچ گئی، انجمن تاجران کے صدر، حاجی [illegible] لیاقت علی جھمرو، [illegible] پنچایت کے سربراہ [illegible] اسٹور یونین کے صدر عارف [illegible] اور بھنگو برادری کے معززین نے متاثرہ خاندان سے اظہار یکجہتی کیا جبکہ قومی شاہراہ بند ہونے سے سندھ بلوچستان کے درمیان چلنے والی ٹریفک معطل ہو گئی، ایس ایچ او سمیت دیگر پولیس افسران نے دھرنا شرکاء سے مذاکرات کیے تاہم تاجران اور ورثاء نے ملزمان کی گرفتاری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 APR 2026 Page No. 10

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گیس لوڈشیڈنگ جاری، ظالمانہ رویہ ترک کیا جائے، صارفین

کمپنی کا کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں لوڈشیڈنگ کا اعلان صارفین کیلئے مسلسل پریشانی کا باعث بنتا جا رہا ہے

کمپنی بل لاکھوں میں تھما رہی ہے لگتا ہے ایک بار پھر سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی ضرورت جو عدالت کے ساتھ گیس کمپنی کے دفتر کا گھیراؤ بھی کرے، عوام و دیگر

کوئٹہ (اے این این) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں ناروا لوڈشیڈنگ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی نے ایک بار پھر بلوچستان کے ساتھ ظالمانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے بلوچستان سے نکلنے والی گیس کو بھی چھین کر کراچی کے حوالے کردیا جبکہ یہاں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ گیس کی کمی ہے اور ہم نے لوڈشیڈنگ کا اعلان کرتے ہیں واضح رہے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کہ سوئی سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر اضلاع میں ایک ایسی لوڈشیڈنگ کا اعلان کیا جو نہ ماننے کے مترادف ہے یعنی صبح سے 12 بجے اور شام سے لیکر رات 10 بجے گیس فراہم کی جاتی ہے باقی دن اور رات کو گیس غائب ہوتی ہے جو ایک طرف بلوچستان کے عوام کے ساتھ ظلم اور ناروا رویہ ہے بلوچستان کے عوام نے گیس کمپنی کے اس ناروا رویہ کو مسترد کرتے ہوئے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ گیس کمپنی کی ظالمانہ رویہ نہ صرف ابھی بلکہ سالوں سال سے جاری ہے اور دوسری جانب ایک بار پھر بل لاکھوں میں تھمائے جارہے ہیں لگتا ہے ایک بار پھر سید نذیر آغا ایڈووکیٹ جیسے شخص کی ضرورت ہے جو عدالت کے ساتھ گیس کمپنی کے دفتر کا گھیراؤ بھی کریں۔

ہزار گنجی میں بڑھتی ہوئی چوری و ڈکیتی کی وارداتیں تشویشناک ہیں

صورتحال کا فوری نوٹس لیکر تاجروں اور عوام کے تحفظ کو سنجیدہ طور پر یقینی بنایا جائے

وارداتوں میں ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں جکڑ کر سخت ترین سزا دی جائے

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان ویجیٹیبل فروٹ اینڈ کمیشن ایجنٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے کاروباری مرکز ہزار گنجی میں چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور پولیس حکام کاروباری طبقے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھا کر ان وارداتوں میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کریں تاکہ لوگ بغیر کسی خوف کے اپنا کاروبار کرسکیں۔ جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دن دیہاڑے آئے روز چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے کاروباری لوگوں کو سخت پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے اور لوگ کاروبار کرنے سے گریزاں ہے اور بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجہ سے کاروباری حضرات اپنے کاروبار سے بے زار آچکے ہیں اور ان کو مالی نقصان کے علاوہ ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسوسی ایشن نے حکومت انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ ہزار گنجی میں بڑھتی ہوئی چوری کے واقعات کا فوری نوٹس لیکر کاروبار کرنے والوں اور وہاں پر خرید و فروخت کے لئے آنے والوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پولیس کے گشت کے نظام کو موثر بنا کر جرائم کی وارداتوں میں ملوث عناصر کی بیخ کنی کرتے ہوئے انہیں قانون کے شکنجے میں جکڑ کر سخت سزا دی جائے تاکہ کاروباری حضرات اور علاقہ مکینوں کو تحفظ مل سکے اور وہ پرامن ماحول میں اپنا کاروبار جاری رکھ سکیں۔

کوئٹہ میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا، عوامی زندگی مشکل تر

کوئٹہ شہر جو کہ مسائل کا گڑھ ہے کے مسائل شدید تر ہوتے ہوئے جن ایس ایس جی سی کی جانب سے گیس فراہمی محدود کر دی گئی

گھریلو صارفین خصوصاً خواتین، شدید مشکلات کا شکار ہیں جبکہ ہوٹلوں اور چھوٹے کاروباروں کو بھی شدید نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے

سردیاں گزرنے کے باوجود گیس فراہمی میں کوئی بہتری نہیں آئی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ موسم کا نہیں بلکہ انتظامی نااہلی ہے

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) سوئی سدرن گیس کمپنی کی نااہلی، کوئٹہ میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا۔ کوئٹہ کے شہریوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی غیر اعلانیہ اور وقفے وقفے سے فراہمی پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کمپنی کی نااہلی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار کوئٹہ کے شہریوں اور سیاسی سماجی وقبائلی معتبرین اور تاجر رہنماؤں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا مشرق سے گفتگو کرنے والوں میں حاجی تاج محمد خان بڑیچ۔ ملک محمد ابراہیم شاہوانی۔ سردار عبدالجبار مینگل۔ بگری رحمت اللہ نیچاری داؤد خان نانوری حاکم علی بوہڑ سعید احمد سائکزئی خدا بخش کاشف علی اور دیگر شامل ہیں ان رہنماؤں کا مزید کہنا تھا کہ گیس تو پہلے بھی کوئٹہ شہر اور سریاب روڈ ہزار گنجی مشرقی بائی پاس مغربی بائی پاس نواں کلی عالمو چوک ایئر پورٹ روڈ بروری روڈ سبزل روڈ برما ہوٹل سیٹلائٹ ٹاؤن بڑیچ ٹاؤن ہزار گنجی اور دیگر علاقوں کے عوام کو میسر نہیں تھا کیونکہ پریشر انتہائی کے کم تھا اور رات دس بجے سے لوڈشیڈنگ تھی اب تو نئے شیڈول کے تحت صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے اور گیس کی دستیابی انتہائی محدود ہو کر رہ گئی ہے سردیوں کا موسم گزر جانے کے باوجود گیس کمپنی کی کارکردگی میں کوئی بہتری نہیں آئی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ صرف موسم کا نہیں بلکہ انتظامی نااہلی اور حکومت سمیت عوامی نمائندوں کی عدم توجہی کا ہے گھریلو صارفین خصوصاً خواتین، شدید مشکلات کا شکار ہیں جبکہ ہوٹلوں اور چھوٹے کاروباروں کو بھی شدید نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ گیس کی عدم دستیابی کے باعث انہیں مہنگے متبادل ذرائع استعمال کرنے پڑ رہے ہیں، جس سے مہنگائی کے بوجھ میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سمیت بلوچستان حکومت اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لے کر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، بصورت دیگر بھرپور احتجاج کیا جائیگا آخر حکومت اور سوئی سدرن گیس کمپنی کو یہ کیوں سمجھ نہیں آتی کہ 24 گھنٹوں میں چند گھنٹے گیس فراہم کرنے سے کیا ہوگا اب نئے شیڈول کے مطابق تو نہ دوپہر کا کھانا تیار ہو پاتا ہے اور نہ ہی رات کا کھانا تیار ہو سکتا ہے اور یہی صورتحال ہوٹلوں اور دیگر کاروبار کی ہے یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے کہ اس شدید مہنگائی کے دور میں عوام گیس کے بھاری بھرکم بل بھی ادا کریں اور مہنگی ایل پی جی گیس بھی خریدیں اور ایل پی جی مافیاں بھی عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں اس لیئے ہم معزز عدالت عالیہ سے بھی پرزور اپیل کرتے ہیں کہ خدارا کوئٹہ شہر اور گردونواح کے عوام کو سوئی سدرن گیس کمپنی کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

لسبیلہ بارشوں سے گندم تباہ، زمیندار مالی بحران کا شکار

بیلا اوتھل لاکھڑا اور کنراج میں حالیہ بارشوں نے تیار فصل مکمل تباہ کر دی، زمینداروں کو بھاری مالی نقصانات کا سامنا

گندم کی تباہی سے کاشتکار قرضوں تلے دب گئے، اخراجات، کھاد اور زرعی ادویات کی قیمتیں ادا کرنا ناممکن بنتا جا رہا ہے

منڈیوں میں ادائیگیاں رکی ہوئی ہیں، فصل نہ ہونے کے باعث کی آمدن ختم، گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہوگیا

متاثرہ علاقوں کے کسان نان شبینہ کے محتاج ہوگئے، مالی بحران نے خاندانوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیا، امداد ناگزیر ہے

بیلا (یو این اے) لسبیلا میں حالیہ بارشوں سے گندم کی تیار فصل تباہ زمینداروں کو وسیع پیمانے پر مالی نقصانات وخسارے کا سامنا نقصانات نے مقامی زمینداروں کی کمر توڑ دی زمیندار قرضوں تلے دب گے تفصیل کے مطابق ضلع لسبیلا کی تحصیل بیلا اوتھل لاکھڑا کنراج میں حالیہ بارشوں سے گندم کی تیار فصل مکمل طور پر تباہ ہوگی ہے جس کے سبب بیلا سمیت ضلع لسبیلا بھر کے زمینداروں کو وسیع پیمانے پر نقصانات اور خسارے کا سامنا ہوا ہے تیار فصل کی تباہی اور مالی نقصانات نے مقامی زمینداروں کو مارکیٹ کا مقروض بنا دیا ہے فصل اگانے پر لگنے والے اخراجات سمیت کھادیں اور زرعی ادویات کے خرچے پورے کرنا زمینداروں کے لے شدید پریشانیوں کا باعث بن چکا ہے فصل کی تباہی اور ہونے والے نقصانات نے لسبیلا کے زمینداروں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور تباہ حال زمیندار شدید مالی مشکلات اور نان شبینہ سے بھی محروم ہیں لسبیلا کے متاثرہ زمینداروں نے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان آصف علی زرداری وزیراعظم شہباز شریف وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت نواب زادہ زرین مگسی سے مطالبہ کیا ہے کہ لسبیلا متاثرہ زمینداروں کی بحالی اور خصوصی ریلیف کیلئے فوری اقدامات کے جائیں تاکہ ان کے نقصانات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA
Bullet No 6
Dated 12 APR 2026 Page No 11

آئین 1973 قومی یکجہتی کی روشن علامت

بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یوم دستور کے موقع پر دیا گیا پیغام محض رسمی بیان نہیں بلکہ ایک جامع سیاسی و سماجی فکر کی عکاسی کرتا ہے، جس میں آئین کی بالادستی، ریاستی رٹ، جمہوری استحکام اور عوامی فلاح کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ آئین پاکستان 1973 کی منظوری کو ایک سنگِ میل قرار دینا دراصل اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ یہی وہ دستاویز ہے جس نے پاکستان کے ریاستی ڈھانچے کو واضح سمت دی اور وفاق کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔ آئین کسی بھی ریاست کے لیے محض قانونی ضابطوں کا مجموعہ نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک عمرانی معاہدہ ہوتا ہے، جو ریاست اور شہریوں کے درمیان تعلق کو متعین کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ مؤقف کہ ہر شہری کے حقوق کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، ایک مثبت عزم کی نشاندہی کرتا ہے، تاہم اس عزم کی اصل اہمیت اس وقت سامنے آتی ہے جب اسے عملی اقدامات سے جوڑا جائے۔ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندہ صوبے میں آئینی حقوق کی فراہمی ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے، جہاں احساسِ محرومی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور سیکیورٹی خدشات نے ریاستی بیانیے کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی کا یہ واضح پیغام کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے یا طاقت کے زور پر نظریہ مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ریاستی رٹ کے قیام کی جانب ایک مضبوط اشارہ ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ سوال بھی جڑا ہے کہ کیا ریاستی رٹ کا اطلاق یکساں اور منصفانہ ہے؟ کیونکہ اگر قانون کی عملداری میں امتیاز پایا جائے تو یہی بیانیہ اپنی تاثیر کھو دیتا ہے۔ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد صرف قانون کی موجودگی نہیں بلکہ اس کے غیر جانبدار نفاذ میں مضمر ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا بجا ہے، کیونکہ بلوچستان طویل عرصے سے بدامنی کا شکار رہا ہے۔ تاہم، امن کا پائیدار قیام صرف سیکیورٹی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے سیاسی مفاہمت، معاشی ترقی اور سماجی انصاف کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ اسی تناظر میں پنجگور کے دورے کے دوران کیے گئے اعلانات، جیسے خواتین کے لیے اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر، تاریخی ورثے کی بحالی اور زیتون کے تیل کے پلانٹ کا قیام، مثبت پیش رفت ہیں جو مقامی معیشت اور سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ خصوصی طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے اقدامات قابلِ تحسین ہیں، کیونکہ بلوچستان میں خواتین کی معاشی شمولیت نہایت محدود رہی ہے۔ اگر یہ منصوبے تسلسل کے ساتھ جاری رہیں تو یہ نہ صرف گھریلو سطح پر بہتری لائیں گے بلکہ مجموعی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ اسی طرح تاریخی مقامات کی بحالی نہ صرف ثقافتی شناخت کو اجاگر کرتی ہے بلکہ سیاحت کے فروغ کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ کا پیغام ایک متوازن وژن پیش کرتا ہے، جس میں آئین، جمہوریت اور ترقی کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم، اصل چیلنج ان خیالات کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے وعدوں اور اعلانات سے آگے بڑھ کر حقیقی تبدیلی کے منتظر ہیں۔ آئین کی بالادستی صرف بیانات سے نہیں بلکہ عملی انصاف، شفاف حکمرانی اور عوامی اعتماد کی بحالی سے ممکن ہوتی ہے۔ اگر حکومت اس سمت میں سنجیدہ اقدامات جاری رکھتی ہے تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا پاکستان ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی جانب گامزن ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 12 APR 2026
Page No. 12

حکومت بلوچستان کا تعلیم کے شعبے میں بہتری اور اصلاحات لانے کیلئے انقلابی اقدامات

بلوچستان کی ترقی کیلئے تعلیم کے شعبے میں اصلاحات اور بہتری لانا موجودہ حالات کا تقاضہ ہے۔ صوبے میں اگر ترقی چاہیے تو تعلیم پر زیادہ سرمایہ کاری کے ساتھ ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ ترقی اور تعلیم ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ انسانی وسائل پر زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری اسی بنیاد پر کی جاتی ہے تاکہ وہاں ترقی کے اہداف کا حصول ممکن ہونے کے ساتھ خوشحالی کی راہیں کھل جائیں۔ سب سے بڑا سرمایہ ہماری نوجوان نسل ہے جنہیں علم کی طرف راغب کرنے کیلئے بہتر مواقع فراہم کرنا ضروری ہے خاص کر نچلی سطح پر تعلیم کے معیار پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ خوش آئند عمل ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور اسکولوں کو آباد کرنے کیلئے سرمایہ کاری کی جارہی ہے، بند اسکولوں کو کھولا جارہا ہے، سرکاری اسکولوں پر رقم خرچ کی جارہی ہے، لاکھوں بچے اور بچیاں جو اسکولوں سے باہر ہیں انہیں مفت اور بہتر تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں، اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی جارہی ہیں جو بلوچستان جیسے صوبے کو پسماندگی سے نکلنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے پرعزم ہیں، ان کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، ضلع لسبیلہ نے داخلہ مہم میں 100 فیصد ہدف حاصل کر کے صوبے میں مثال قائم کردی۔ لسبیلہ میں 5,556 بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا گیا جن میں 2,540 بچیاں بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بچوں اور بچیوں کی شرح داخلہ میں اضافہ تعلیمی ترقی اور روشن بلوچستان کی ضمانت ہے۔ تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لارہے ہیں۔ بلوچستان میں کوئی اسکول بند نہیں رہے گا، ہر بچہ اسکول میں ہوگا۔ لسبیلہ کی کامیابی دیگر اضلاع کے لیے ایک عملی مثال ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کو داخلہ مہم میں سو فیصد اہداف کے حصول پر شاباشی دی۔ بہرحال ضلع لسبیلہ جو پسماندہ علاقہ شمار ہوتا ہے وہاں سو فیصد داخلہ مہم کی کامیابی انقلابی قدم ہے جس سے تعلیم کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، غریب والدین کو اپنے بچوں اور بچیوں کو مفت و معیاری تعلیم کا موقع میسر آئے گا۔ والدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرائیں اور انہیں ایک شاندار مستقبل فراہم کرنے کیلئے حکومتی اقدامات سے فائدہ اٹھائیں۔ ماضی میں بلوچستان میں تعلیم پر خطیر رقم مختص کرنے کے باوجود تعلیم کے شعبے میں خاص بہتری نہیں آئی مگر اب بدلتا ہوا بلوچستان نظر آرہا ہے جہاں تعلیم کے ذریعے تبدیلی آرہی ہے جس سے مستقبل میں صوبہ ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا۔ علم ہی ترقی و خوشحالی کا راستہ ہے امید ہے کہ حکومت بلوچستان تمام اضلاع کے بند اسکولوں کو کھولنے کیلئے مزید اقدامات اور سرمایہ کاری کرے گی تاکہ ہمارے بچے اور بچیوں کا مستقبل شاندار ہو۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 6
Daily MEEZAN QUETTA
Dated 12 APR 2026
Page No. 13

صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس!

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دوروز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔اس سلسلے میں چیئر مین بلوچستان ٹیکسٹ بکٹ بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔تاہم 2026ء میں داخلہ مہم کی کامیابی اور غیر فعال سکولوں کی فعالیت کے باعث طلبہ کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں مزید درسی کتب کی ضرورت پیش آگئی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا معاملہ قابل تشویش ہے کیونکہ اس سے طلبہ کی پڑھائی میں حرج ہوگا جو کہ کسی بھی صورت میں ان کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ صوبے میں پہلے سے تعلیمی شعبے میں بڑی خامیاں ہیں جس کے باعث صوبہ تعلیم میں ملک کے دیگر صوبوں سے پیچھے ہے۔جہاں تک درسی کتب کی کمی کا معاملہ ہے تو اس سلسلے میں یہ بات واضح ہے کہ سکول کھلنے سے پہلے ہی بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ اس مرتبہ درسی کتب وقت سے پہلے چھپ گئی ہیں جو سکولوں میں بروقت سپلائی کردی جائیں گی لیکن اب آنے والا مذکورہ بیان قابل تشویش ہے کہ اس سلسلے میں کیا کوتاہی اور غفلت ہوئی ہے۔وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کتب کی کمی کی وجہ 2026ء میں داخلہ مہم کی کامیابی اور غیر فعال سکولوں کی فعالیت کی وجہ سے طلبہ کی تعداد میں نمایاں اضافہ بتایا ہے یہ اچھی بات ہے کہ 2026ء میں داخلہ مہم کامیاب اور غیر فعال سکول فعال ہوئے ہیں۔حکومت کو اس ضمن میں پہلے سے ایسے اقدامات کرنے چاہیے تھے تاکہ درسی کتب کی کمی نہ ہوتی۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری سکولوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی جانب سے دی گئی ڈیڈ لائن کے مطابق درسی کتب کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ طلبہ کی تعلیم کا حرج نہ ہو۔اس سے پہلے بھی گزشتہ سالوں میں سرکاری سکولوں میں درسی کتب کے بروقت نہ پہنچنے پر طلبہ کا تعلیم کا حرج ہوتا رہا ہے اکثر ایسے بھی ہوتا رہا ہے کہ بعض کتب تو پورے سال تک طلبہ کو نہیں مل سکیں۔اس لیے اب اسے عمل کو نہ دہرایا جائے جس کے تعلیم کے شعبے پر منفی اثرات مرتب ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6 Dated: 12 APR 2026 Page No. 14

Promoting organic farming

The provincial government had approved the Balochistan Organic Agriculture Policy in 2024, which focused on environmental sustainability, economic growth, and strengthening farmers` resilience to climate change. The move was expected to boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange. In collaboration with WWF-Pakistan, Balochistan's Agriculture Extension Department is working with 12,000 farmers across 95,000 acres to advance organic farming practices. In 2023-24, 67,067 acres of organic cotton were globally certified in key districts, including Barkhan, Lasbela, Kohlu and Khuzdar.

The organic certification has been carried out by the Control Union certified under the NOP (USDA) and EU standards, providing access to high-demand markets in the US and Europe. The policy represents a transformative shift from the province's current agricultural practices to a more sustainable, ecological and economically viable model. This initiative represents a major milestone in promoting organic cotton production, offering a sustainable pathway to economic growth and reduces our dependency on imported materials.

By empowering local farmers and managing over 95,000 acres of certified organic land, Balochistan is setting a precedent for sustainable farming in Pakistan and beyond. With its abundant natural resources such and fertile land, Balochistan is well-positioned to become a leader in organic farming. Organic farming has the potential to revolutionize the economic landscape of Balochistan. By producing premium, high-value organic products, farmers can command better prices in both domestic and international markets.

This increased income can uplift rural communities, reduce poverty, and empower small-scale farmers. Additionally, organic farming can create employment opportunities in various sectors, including processing, packaging, and marketing, stimulating economic growth and development. Balochistan, like many regions, is vulnerable to the impacts of climate change.

Organic farming practices, such as crop rotation, cover cropping, and composting, help mitigate climate change by sequestering carbon in the soil. By reducing reliance on fossil fuel-intensive inputs, organic agriculture can lower greenhouse gas emissions and contribute to a more sustainable future. Moreover, organic farming promotes biodiversity, which is crucial for ecosystem resilience and adaptation to climate variability. Organic farming, on the other hand, prioritizes the use of natural resources and minimizes chemical exposure. By consuming organic produce, consumers can reduce their intake of harmful residues and promote better health outcomes. Additionally, organic farming can enhance food security by promoting sustainable and resilient agricultural systems that can withstand climate shocks and other challenges. It is hoped that this move of the provincial government would boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily Balochistan News Quetta
Bullet No. 6
Dated: 12 APR 2026
Page No. 15

کوئٹہ کے بڑے ہسپتال نام بڑے اور درشن چھوٹے

تحریر: امیر محمد کاکڑ

صوبہ بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ، جہاں پورے صوبے سے مریض علاج کی امید لے کر آتے ہیں، بدقسمتی سے یہاں کے بڑے سرکاری BMC ہسپتال عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جن ہسپتالوں کو علاج کا مرکز ہونا چاہیے تھا، وہ خود مسائل کا گڑھ بن چکے ہیں۔ سب سے پہلے اگر بنیادی سہولیات کی بات کی جائے تو ایک عام مریض کے لیے ہسپتال میں داخل ہونا ہی ایک آزمائش بن چکا ہے۔ ایسے بڑے ہسپتالوں میں جہاں روزانہ سینکڑوں مریض آتے ہیں، وہاں ویل چیئر جیسی بنیادی سہولت کا نہ ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔ بزرگ مریض، معذور افراد اور شدید بیمار لوگ اپنے لواحقین کے سہارے در بدر پھرتے نظر آتے ہیں، جو ایک مہذب معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ علاج و معالجے کی صورتحال بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ مریض ڈاکٹر کے انتظار میں گھنٹوں لائنوں میں کھڑے رہتے ہیں، لیکن اکثر اوقات انہیں صرف ڈسپنسر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تجربہ کار ڈاکٹروں کی کمی واضح نظر آتی ہے، جبکہ دوسری طرف میڈیکل کالجز کے زیرِ تربیت طلبا کو عملی میدان میں اتار دیا جاتا ہے۔ سیکھنے کا عمل اپنی جگہ اہم ہے، مگر انسانی جانوں پر تجربات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ صفائی ستھرائی کی حالت بھی نہایت ابتر ہے۔ ہسپتال، جو کہ صحت کی بحالی کا مرکز ہونا چاہیے، خود بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔ گندگی، بدبو، اور غیر معیاری ماحول نہ صرف مریضوں بلکہ ان کے تیمارداروں کے لیے بھی شدید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ یہ صورتحال انتظامیہ کی نااہلی اور عدم توجہی کی عکاسی کرتی ہے۔ مریضوں کو ادویات کی عدم دستیابی، بروقت علاج نہ ملنا، اور عملے کا غیر سنجیدہ رویہ مزید مشکلات میں اضافہ کرتا ہے۔ دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد امید لے کر آتے ہیں، مگر مایوسی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتِ بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیں۔ ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تجربہ کار ڈاکٹروں کی تعیناتی، صفائی کے نظام کی بہتری، اور مریضوں کے ساتھ انسانی ہمدردی پر مبنی رویہ اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر آج ان مسائل کو سنجیدگی سے حل نہ کیا گیا تو عوام کا اعتماد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا، جو کسی بھی نظامِ صحت کے لیے سب سے بڑا نقصان ہے۔ صحت کا شعبہ کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے، اور اس بنیاد کو مضبوط کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اللہ کرے کہ ہمارے ہسپتال واقعی شفا کے مراکز بنیں، نہ کہ اذیت گاہیں۔